109779 ـ فطرانہ میں دو مختلف جنس ایک ہی صاع میں دینا

سوال

کیا فطرانہ میں ایک چیز سے زائد ایک ہی صاع دینا جائز ہے، یعنی ایک چیز تین کلو دینے کی بجائے ہر ایک چیز ایک کلو دے دی جائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مختلف اشیاء کا ایک ہی صاع فطرانہ میں دینا ان مسائل میں شامل ہوتا ہے جس میں فقہاء کا اختلاف پایا جاتا ہے، اس میں دو قول پائے جاتے ہیں:

" پہلا قول:

یہ صحیح نہیں، اور نہ ہی کفائت کریگا، یہ قول شافعیہ اور ابن حزم ظاہری کا قول ہے؛ کیونکہ انہوں نے ان ظاہری نصوص کا لیا ہے جن میں بیان ہوا ہے کہ فطرانہ معین انواع کا ایک صاع ہے، اس لیے جب نصف صاع ایک قسم سے اور نصف صاع دوسری چیز کا ادا کر دیا جائے تو نصوص میں وارد شدہ پر عمل نہیں ہوا.

امام شافعی اور مصنف ۔ یعنی شیرازی ۔ اور سارے اصحاب کا کہنا ہے کہ:

فطرانہ میں اگر دو جنسوں کو ملا کر ایک صاع دیا جائے تو یہ کفائت نہیں کریگا .... جس طرح قسم کے کفارہ میں پانچ اشخاص کو لباس دیا جائے اور پانچ کو کھانا تو یہ کافی نہیں؛ کیونکہ مامور اور حکم تو اس کا ہے کہ ایک صاع گندم یا جو وغیرہ دیا جائے، اور ان دونوں جنسوں میں سے ایک صاع نہیں دیا جائیگا.

بالکل اسی طرح جس طرح اسے دس مسکینوں کو کھانا دینے یا پھر لباس دینے کا حکم ہے، لیکن اس نے مذکورہ بالا صورت میں نہ تو دس اشخاص کو لباس دیا ہے، اور نہ ہی دس اشخاص کو کھانا دیا، یہی مذہب ہے " انتہی

دیکھیں: المجموع (6 / 98 ـ 99) اور مزید آپ مغنی المحتاج (2 / 118) اور تحفۃ المحتاج (3 / 323) کا بھی مطالعہ کریں.

اور المحلی میں ابن حزم رحمہ اللہ کا قول ہے:

" کچھ حصہ صاع کا جو اور کچھ کھجور نکالنا جائز نہیں، اور نہ ہی اصل میں اس کی قیمت دینی کافی ہو گی؛ کیونکہ یہ سب کچھ تو اس کے علاوہ ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض کیا ہے " انتہی مختصرا.

دیکھیں: المحلی ابن حزم (4 / 259).

اور القواعد الفقهية میں ابن رجب حنبلی کہتے ہیں:

" جسے جو اشیاء کے درمیان اختیار دیا جائے اور اس کے لیے دونوں آدھی آدھی کرنا ممکن ہو تو کیا یہ کافی ہو گی یا نہیں ؟

اس میں اختلاف ہے، اور اس سے کئی ایک مسائل نکلتے ہیں:

اس میں یہ بھی ہے کہ:

اگر کسی شخص نے قسم کے کفارہ میں پانچ اشخاص کو کھانا کھلایا اور پانچ کو لباس دیا تو مشہور قول کے مطابق کافی ہوگا.

اور اس میں یہ بھی ہے کہ:

اگر کسی شخص نے دو جنسیں ملا کر ایک صاع فطرانہ دیا تو مذہب یہی ہے کہ کفائت کر جائیگا، اور ایک وجہ کے مطابق یہ کافی نہیں ہو گا " انتہی

دیکھیں: القواعد الفقهية قاعدہ نمبر (101) صفحہ نمبر (229) مزید آپ الانصاف (3 / 183) اور حاشية ابن عابدين (2 / 365) کا بھی مطالعہ کریں.

سنت نبویہ کی ظاہر نصوص پر عمل کرتے ہوئے ہم بھی امام شافعی رحمہ اللہ کا مسلك ہی اختیار کرتے ہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فطرانہ میں ایک صاع جو یا ایک صاع کھجور وغیرہ ادا کرنا فرض کي ہیں .... الخ.

اور صحابہ کرام بھی اسی طرح فطرانہ ادا کیا کرتے تھے، چنانچہ جس کسی نے بھی دو جنس میں فطرانہ ادا کیا تو وہ ایسا عمل کر رہا ہے جس کا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم نہیں دیا.

واللہ اعلم .